مرزائیت اور قومی اسمبلی کی ذمہ داری اور دائرہ کار

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نائب صدر مرکزی مجلس عمل پاکستان کا اخباری بیان

آل پاکستان مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے نائب صدر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب رکن قومی اسمبلی نے کہا ہے کہ اسلام میں ختم نبوت پر یقین نہ رکھنے والے افراد کی حیثیت بالکل واضح اور غیر متنازعہ ہے۔ اور پوری امت کا حضور نبی کریم کے زمانہ سے لیکر اب تک ایسے لوگوں کے کافر اور خارج از اسلام ہونے پر اتفاق ہے۔ اس کی روشنی میں مرزا غلام احمد اور اس کے ہر قسم کے پیروکاروں کو بھی پوری امت مسلمہ نے خارج از اسلام قرار دیا ہے۔ حضرت مولانا عبدالحق صاحب نے کہا کہ حکومت نے قومی اسمبلی میں اپنی پیش کردہ تحریک میں ایسے لوگوں کی حیثیت متعین کرنے کے سوال کو زیر بحث لانا چاہا۔ اس لئے حزب اختلاف نے اپنی قرارداد میں حکومتی تحریک سے پیدا ہونے والے خطرات یعنی ایک اجماعی اور واضح مسئلہ کو متنازعہ بنانے کا راستہ روک دیا ہے۔

اس لئے کمیٹی کے تمام ارکین کا فرض ہے کہ اپنی بحث کا دائرہ ختم نبوت کے انکار کرنے والے مرزا غلام احمد کے ہر قسم کے پیروکاروں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لئے آئینی طریقۂ کار وضع کرنے تک محدود رکھیں۔ اس نقطے سے ہٹ کر اصل مسئلہ ختم نبوت سے انکار کو زیر بحث لانے اور گویا اسے غیر طے شدہ اور متنازعہ سمجھنے کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ جس کا اعتراف جناب وزیر اعظم بھی اپنی نشری تقریر میں کر چکے ہیں۔

مولانا عبدالحق صاحب شیخ الحدیث نے کہا کہ ایک ایسے قطعی طے شدہ مسئلہ میں نہ تو گواہوں کی گنجائش ہے، نہ دستاویزوں کی اور نہ کمیٹی کو ان باتوں میں الجھ کر وقت ضائع کرنا چاہیے۔ اسمبلی کی ذمہ داری یہ ہے کہ پاکستان کے سواد اعظم ملت اسلامیہ کے جذبات اور خواہشات کا احترام کرتے ہوئے مرزائیوں کے ہر دو لوں گروہوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے آئینی تحفظات فراہم کرے۔

(بشکریہ نوائے وقت، راولپنڈی)